



خبر

چین سٹور ایسوسی ایشن پاکستان کے ریٹیلرز کی واحد نمائندہ تنظیم ہے جو کہ پاکستان کے منظم ریٹیل کی بہتری کیلئے سرکردان ہے۔ اس وقت اس تنظیم میں فیشن، شوز، فوڈز، سپر سٹورز اور دوسرے ارکنائزر ریٹیل سلکیٹرز کے 200 سے زائد نامور برائٹر شامل ہیں۔ اسیوسی ایشن چیرمن رانا طارق محبوب نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کرونا وائرس کی وجہ سے لاک ڈاؤن اور اس سے پیدا ہونے والی صورتحال نے ریٹیل چین اسٹورز کے کاروبار برباد کر دئی ہے۔ اس موقع ایسوسی ایشن کی نائب صدر و اصف سکندر بٹ ممبران ایگریکٹو کمپنی اسد شفیع، ایس ایم نبیل، ولید زمان، مردان علی زیدی، وباچ طارق اور دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ چین سٹور ایسوسی ایشن سے منسلک ممبران اس وقت اپنی انڈسٹری اور دوکانوں سے ملک کے تقریباً 10 لاکھ خاندانوں کو روزگار مہیا کر رہے ہیں۔ کرونا وائرس کی صورت حال اور حکومت کی عدم توجہ کی سے ملک معيشت کا ایک ستون اور لاکھوں خاندان تیزی سے تباہی کی طرف گامزن ہیں۔ اگر حکومت نے فوری طور پر توجہ نہ دی تو بہت بڑا معاشی اور سماجی المیہ ہو سکتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں اگر ریٹیل کو 10 مئی سے کھول بھی دیا گیا تو لاک ڈاؤن کی مدت 50 دن ہو گئی اس وقت تک ریٹیل سیکٹر کو تقریباً 900 ارب روپے کا نقصان ہو چکا ہوگا اور اس کے علاوہ تقریباً 15 ارب روپے کا سامان گوداموں پڑا ہے اور تقریباً 500 ارب روپے کا سامان پر ٹکشنا میں پڑا ہے۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ریٹیل سیکٹر اب تک بہت بھاری نقصان الٹا چکا ہے۔

حکومتی دعووں کے مطابق اگر 10 مئی کو کاروبار کھل بھی جاتے ہیں تو ابتدائی طور پر محدود وقت اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی وجہ سے کاروبار معمول کے مطابق نہیں ہو سکے گا۔ مکمل لاک ڈاؤن نے سرمایہ کی شدید فلت پیدا کر دی ہے۔ اور حکومت نے ریٹیل سیکٹر یا مقامی کاروباری اداروں کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی اقدام نہیں کیا۔ ہم پاکستان کے آرکنائزڈ ریٹیل سیکٹر کی نمائندگی کرتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اول تو حکومت درمیانے اور نچلے طبقے کے کاروبار کے لیے کوئی پروگرام بھی نہیں رکھتی۔ دونم اگر دیکھا جائے تو ہمارے نقصان کا ازالہ بھی ممکن نہیں لہذا ہم درج ذیل اقدامات کا اعلان کرتے ہیں۔

جن مالز کی انتظامیہ، آرمی ویلفیئر ٹرسٹ تحت چلنے والے مالز اور انفرادی مالکان جنہوں نے ہمیں لاک ڈاؤن کے عرصے کے دوران کرایہ میں چھوٹ دی ہم ان کے تحطیل دل سے شکر گزار ہونے کے ساتھ ساتھ ایسی جگہوں پر لاک ڈاؤن کے اختتام پر کاروباری سرگرمیاں بھرپور طریقے سے جاری رکھیں گے۔

ان کے علاوہ دیگر جگہوں پر جہاں مناسب رویہ اختیار نہ کیا گیا وہاں پر کاروبار کو خیر باد کہہ دیں گے۔ اس سلسلے میں یکم مئی 2020 سے ہمارے ممبران ان جگہوں کے حوالے سے فیصلہ کر کے مالکان کو اگاہ کر دیں گے تاکہ کوئی قانونی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ مذکورہ بالا صورتحال سے دوکانوں، دفاتر اور دیگر کاروباری عمارتوں کے خالی ہونے اور کاروبار مختصر ہونے پر یقیناً بہت سی ملازمتیں بھی ختم ہو جائیں گی۔ اور ہمارے پاس اور کوئی آپشن نہیں ہوگا کہ ان ملازمین کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ملازمتوں سے برخاست کر دیا جائے گا، جو کاروبار بند ہونے جا رہے ہیں ان کے لیے مزید بوجہ برداشت کرنا ناممکن ہے۔ مجوزہ بندش کے بعد بہت سے سامان کی فروخت ناممکن ہے اور اس کا کوئی خریدار بھی نہیں ہوگا اس لیے نئی صورتحال کا تقاضا کے خریداری بند کر آرڈرز کینسل کر دیے جائیں، اسی طرح برآمد کنندگان کی آرڈرز کی منسوخی کے بعد مقامی صنعت کے آرڈرز کی بھی تссیخ ہو جائے گی۔ اس وقت ہمارے گودام اور دوکانیں غیر فروخت شدہ مال بھرے پڑے ہیں اور اس وجہ سرمایہ منجمد ہو چکا ہے اور نئی خریداری، دوکانوں کے کرایہ اور تتخابوں کی ادائیگی کے لیے سرمایہ موجود نہیں۔ اس سال پوری دنیا کے مندی کا شکار ہو جانے کا خدشہ ہے اس سے قوت خرید بھی متاثر ہو گی۔ اس صورتحال کے پیش نظر ہم حکومت پاکستان سے مطالیبہ کرتے ہیں کہ ملک میں معافی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے فوری طور ضروری اقدامات کرتے ہوئے سیلز ٹیکس کی شرح سنگل ڈیجٹ 5% / فیصد کرنے کے ساتھ ساتھ شرح سود میں مزید کمی کی جائے۔ ٹرن اور ٹیکس، انکم ٹیکس اور ودبلونگ ٹیکس پر مزید نظر ثانی کی جائے۔ تاکہ قیمت فروخت میں کمی لانی جاسکے۔ کنسٹرکشن انڈسٹری کی بحالی کی طرز پر مقامی معافی بحالی کے مربوط اقدامات کی فوری ضرورت ہے وگرنہ گھر اور کنسٹرکشن انڈسٹری کی بحالی کی طرز پر مقامی معافی بحالی کے مربوط اقدامات کی فوری ضرورت ہے وگرنہ گھر اور کون خریدے گا۔

چین سٹور ایسوسی ایشن حکومت سے پر زور مطالیبہ کرتی ہے کہ ریٹیل سیکٹر کی بحالی کے لیے فوری طور حکومتی گارنٹی کے ساتھ بلا سود سرمایہ فراہم کیا جائے تاکہ ریٹیلرز دوبارہ سے اپنا کاروبار شروع کرنے کے ساتھ ملک کو بے روزگاری کے طوفان سے بچانے میں بھرپور کردار ادا کریں۔

Shafiq Ahmad
Secretary General